AQIAQA AS PER SUNNAH

BY JALEEL HASAN

رسمِ عقیقہ

BY

DR. ARJUMAND WARSI & ENG. JALEEL HASAN

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِينُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ
نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ
يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُضْلِلْهُ فَلا
هَادِيَ لَهٗ .وَ نَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه
لَا شَرِيکَ لَهٗ، وَ نَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُولُهٗ، صلى الله عليه و سلم .

رَبِّ ٱشْرَحْ لِى صَدْرِى ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىٓ أَمْرِى ﴿٢٦﴾ وَٱحْلُلْ عُقْدَةً مِّن
لِّسَانِى ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا۟ قَوْلِى ﴿٢٨﴾ سُورَةُ طٰهٰ (20:25-28)

WELCOME
TO THE NEW BORN CHILD
OF
THE GREAT PARENTS

7TH DAY

عقیقہ ایسے جانور کو کہتے ہیں جو نومولود بچے کی طرف سے پیدائش کے ساتویں روز ذبح کیا جاتا ہے۔

بچے کا عقیقہ ایسی قربانی ہے جسے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کے لیے اور نعمتِ اولاد پر
اس کا شکر ادا کرنے کے لیے پیدائش کے ساتویں روز ذبح کیا جاتا ہے۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

عقیقہ کی مشروعیت

عقیقہ کرنا سنت مؤکدہ اور مستحب عمل ہے لہٰذا جو شخص استطاعت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنی اولاد کی طرف سے ضرور عقیقہ کرے۔اس کے دلائل حسب ذیل ہیں:

عقیقہ اسلام کی سنتوں میں سے ایک سنت ہے۔

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى ﴾

"بچے کے ساتھ عقیقہ (لازم) ہے لٰہذا تم اس کی طرف سے قربانی کرواور اس سے تکلیف دور کرو (یعنی اس کا سر منڈاؤ)۔" بخاری، ترمذی

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى ﴾

"ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہوتا ہے' پیدائش کے ساتویں دن اس کی طرف سے (عقیقہ کا جانور) ذبح کیا جائے' اس کا سر منڈایا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔" صحیح ابن ماجه ابو داود

مشروعیتِ عقیقہ کی حکمت

اولاد اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے

ہر نعمت کا شکر ادا کرنا اللہ تعالیٰ نے ضروری قرار دیا ہے

﴿ وَاشْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴾ [النحل : ١١٤]

”اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔“

﴿ فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴾ [البقرة : ١٥٢]

”سو تم میرا ذکر کرو میں بھی تمہیں یاد کروں گا' اور میری شکرگزاری کرو اور ناشکری سے بچو۔“

اس لیے عقیقہ مشروع قرار دے دیا گیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے نعمت عطا کرنے پر اس کا شکر بھی ادا ہو جائے اور اقرباء ودوست احباب کی ضیافت کے ساتھ ساتھ غرباء ومساکین کا بھی فائدہ ہو جائے۔

اگر عقیقہ کی طاقت نہ ہو

حدیث نبوی ہے کہ

﴿ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴾

"جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو جتنی تم میں طاقت ہو اس پر عمل کر لو۔" (۲)

((لَا يَجُوزُ التَّكْلِيفُ بِالْمُسْتَحِيلِ))

"ناممکن کام کی تکلیف جائز نہیں ہے۔"

اگر انسان اپنی اولاد کی پیدائش کے وقت فقیر ہو تو اس پر عقیقہ کرنا لازم نہیں

﴿ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ﴾ [البقرة : ٢٨٦]

"اللہ تعالیٰ کسی نفس کو بھی اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف میں نہیں ڈالتے۔"

عقیقہ کے لیے کون سا جانور اور کتنے جانور قربان کیے جائیں؟

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكْ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ﴾

"جس کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری قربان کردے۔" ابو داود، احمد، نسائی

ایک روایت میں ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے عقیقہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْأُنْثَى وَاحِدَةٌ﴾

"(ہاں) لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک (بکری قربان کرو)۔" ترمذی، احمد، نسائی

عقیقہ کے جانور نر ہوں یا مادہ؟

عقیقہ کے لئے نر اور مادہ دونوں طرح کے جانور قربان کیے جا سکتے ہیں جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْأُنْثَى وَاحِدَةٌ وَلَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا ﴾

''لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے' (یہ جانور) نر ہوں یا مادہ تمہیں کوئی چیز نقصان نہیں دے گی۔''(۲)

عقیقہ کا جانور قربان کرتے وقت بسم اللہ کہنا

"عقیقہ پر اُسی طرح بسم اللہ کہنی چاہیے جیسے قربانی پر بسم اللہ کہی جاتی ہے (مثلاً) بِسْمِ اللّٰهِ عَقِیْقَةَ فُلَان (اللہ کے نام کے ساتھ فلاں کا عقیقہ کیا جاتا ہے)۔" (۱)

عقیقہ کے جانور کے لیے قربانی کے جانور کی شرائط

عقیقہ کے جانور میں بھی ان عیوب سے بچا جائے گا جن سے قربانی (کے جانور) میں اجتناب کیا جاتا ہے.

عقیقہ کا وقت

عقیقہ بچے کی پیدائش کے ساتویں روز کرنا چاہیے:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى ﴾

"ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہوتا ہے' پیدائش کے ساتویں دن اس کی طرف سے (عقیقہ کا جانور) ذبح کیا جائے' اس کا سر منڈایا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔" ابن ماجہ، ابو داود

اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ وہ ساتویں روز بچے کی طرف سے عقیقہ کا جانور ذبح کرنا مستحب سمجھتے ہیں۔ (ترمذیؒ)

ساتویں روز کے بعد عقیقہ کرنے کا حکم:

ساتویں روز کے بعد بھی عقیقہ کیا جا سکتا ہے خواہ بچہ بالغ ہی کیوں نہ ہو گیا ہو کیونکہ وہ بچہ ابھی تک گروی ہے اور اسے گروی سے چھڑانے کے لیے عقیقہ ہی کرنا پڑے گا۔اور ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ساتویں روز کے بعد چودھویں یا اکیسویں روز عقیقہ کرنا چاہیے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ أَوْ لِأَرْبَعَ عَشَرَةَ أَوْ لِإِحْدَى وَعِشْرِينَ ﴾

”عقیقہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے یا چودھویں روز یا اکیسویں روز۔“

❁ اگر کوئی ساتویں روز سے پہلے عقیقہ کر لے:

ایسا شخص سنت کی خلاف ورزی کرنے والا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کے لیے جو دن مقرر فرمایا ہے وہ پیدائش کا ساتواں روز ہے۔ تاہم بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص ساتویں روز سے پہلے ہی عقیقہ کر لیتا ہے تو بچہ گروی سے تو آزاد ہو جائے گا' لیکن وہ شخص سنت کو نہیں پا سکے گا کیونکہ سنت یہی ہے کہ ساتویں روز عقیقہ کیا جائے۔ (واللہ اعلم)

کیا انسان خود اپنا عقیقہ کرسکتا ہے؟

اگر کسی کے والدین عقیقہ کے مسائل سے لاعلمی و جہالت یا غربت و افلاس یا کسی اور وجہ سے اس کا اپنی زندگی میں عقیقہ نہ کرسکے ہوں تو وہ خود بھی اپنا عقیقہ کرسکتا ہے کیونکہ وہ عقیقہ کے عوض گروی ہے جیسا کہ صحیح حدیث میں ہے۔ اس لیے گروی سے آزاد ہونے کے لیے اسے عقیقہ کرلینا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

انسان اپنی طرف سے بھی عقیقہ کرسکتا ہے کیونکہ یہ اس کی طرف سے مشروع ہے اور اس لیے بھی کہ وہ عقیقہ کے عوض گروی ہے لہٰذا مناسب یہی ہے کہ اس کے لیے اپنے نفس کو (گروی سے) چھڑانا مشروع قرار دیا جائے۔ (عطاؒ، حسنؒ) (شافعیؒ)

البتہ حنابلہ اس کی مخالفت کرتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ امام احمدؒ نے اس مسئلہ کے متعلق یہ فتویٰ دیا ہے کہ یہ (یعنی عقیقہ کرنا صرف) والد کی ذمہ داری ہے (بچے کی نہیں)۔ (۱)

عقیقہ کی بجائے جانور کی قیمت صدقہ کر دینا

افضل یہ ہے کہ جانور کی قیمت صدقہ کرنے کے بجائے عقیقہ کیا جائے کیونکہ یہی مسنون ہے اور اسی کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے۔

عقیقہ کے جانور کے گوشت اور کھال کا مصرف

عقیقہ کے جانور کے گوشت اور کھال کے کسی خاص استعمال کے متعلق احادیث میں کہیں ذکر موجود نہیں اس لیے انہیں بھی اسی طرح استعمال کر لینا چاہیے جیسے قربانی کا گوشت اور کھال استعمال کی جاتی ہے۔

عقیقہ کے (جانوروں کے) گوشت اور چمڑے کا حکم قربانیوں کی طرح ہی ہے۔

(یعنی) ان کا گوشت کھایا جا سکتا ہے اور اس سے صدقہ کیا جا سکتا ہے اور اس سے کوئی چیز فروخت نہیں کی جا سکتی۔

بچے کا سر منڈانا

پیدائش کے ساتویں روز بچے کا سر منڈا کر اس کے سر کی پیدائشی آلائش کو صاف کر کے اسے نہلانا چاہیے جیسا کہ حدیث شریف میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى ﴾

"ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہوتا ہے پیدائش کے ساتویں روز اس کی طرف سے جانور قربان (کر کے عقیقہ) کیا جائے' اس کے سر کے بال منڈائے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔ ابو داود، ترمذی ابن ماجة' احمد

بالوں کے برابر چاندی کا صدقہ

جب بچے کا سر منڈا دیا جائے تو اس کے سر سے اترنے والے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر دینا بھی مشروع ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

﴿عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ يَا فَاطِمَةُ احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزِنَةِ شَعْرِهِ فِضَّةً﴾

"رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے بکری کے ساتھ عقیقہ کیا اور فرمایا اے فاطمہ! اس کا سر منڈاؤ اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر دو۔" ترمذی ' المشکاۃ ' مسند احمد

SEVEN RIGHTS OF A NEW BORN BABY AS PER THE ISLAMIC LAW.

1. RECITING THE ADHAN (CALL TO PRAYER) IN THE BABY'S RIGHT EAR AND
2. IQAMAH IN THE LEFT EAR,
3. CHOOSING A PLEASANT NAME FOR THE NEWBORN,
4. TAHNIK (INSERTING SOMETHING SWEET SUCH AS DATES OR HONEY INTO THE BABY'S MOUTH),
5. ARRANGEMENTS FOR FEEDING & LOOKING AFTER THE BABY NEEDS … MOTHER OR ANOTHER WOMAN
6. SHAVING THE NEWBORN'S HEAD AND
7. DOING 'AQIQAH.

DO WE UNDERSTAND WHAT ALLAH WANTS FROM US? HE SHOWERS MILLIONS OF BLESSINGS ON US

IS THE QURAN DIFFICULT TO UNDERSTAND?

THE QURAN CONSISTS OF:

1. 78,000 WORDS
2. ABOUT 600 PAGES
3. 130 WORDS PER PAGE

IS IT EASY TO LEARN THE QURAN?

1. YES … HOW IS IT POSSIBLE …. ALLAH SAID … ALLAH MADE IT. HOW ?
2. ~4500 UNIQUE WORDS
3. ~73,500 WORDS ARE REPEATED
4. WE HAVE TO LEARN ONLY LESS 6% OF THE WORDS OF THE QURAN THEN WE WILL UNDERSTAND THE WHOLE QURAN.
5. WHAT DO WE READ WHEN WE START THE QURAN?

YOU HAVE JUST LEARNED 5115 WORDS OF THE QURAN. JUST LEARN 232 WORDS = 40,000 WORDS OF THE QURAN. IT IS EASY.

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ

كفاره مجلس

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوبُ اِلَیْکَ